4721CH22

22
سبق

حضرت خدیجہ

مکّہ اور مدینہ ملک عرب کے سب سے مشہور شہر ہیں۔ مکّے میں کعبہ شریف ہے۔ دنیا بھر کے مسلمان کعبے کی طرف رُخ کرکے نماز پڑھتے ہیں۔ حج کے لیے بھی مکّہ جاتے ہیں۔ مدینے میں اسلام کے پیغمبر حضرت محمدؐ کا روضہ ہے۔

© NCERT not to be republished

شہر مکّے میں ایک مال دار نیک بی بی رہتی تھیں ۔ ان کا نام خدیجہ تھا ۔ وہ بیوہ ہوگئی تھیں، اس لیے اپنا تجارت کا سامان دوسری جگہوں پر بھیجنے کے لیے انھیں دوسروں کی مدد لینی پڑتی تھی۔ ہوتے ہوتے، ان کے کانوں تک حضرت محمدؐ کا نام پہنچا۔ حضرت محمدؐ اپنی سچائی اور ایمانداری کے لیے پورے مکّے شہر میں جانے جاتے تھے۔ حضرت خدیجہ نے ان سے اپنا سامان عرب کے دوسرے شہروں میں جا کر بیچنے کی درخواست کی۔ حضورؐ نے ان کی درخواست قبول کرلی۔ ان کی محنت اور ایمانداری کی وجہ سے حضرت خدیجہ کو اپنے کاروبار میں بہت فائدہ پہونچا۔ حضرت محمدؐ کی بے مثال شخصیت سے وہ بہت متاثر تھیں۔ اُنھوں نے حضورؐ کو نکاح کا پیغام بھیجا۔ حضورؐ بھی حضرت خدیجہ کی بہت عزّت کرتے تھے۔ آپ نے اُن کا پیغام خوشی سے قبول کرلیا۔

حضرت خدیجہ رسول اللہؐ کی انتہائی وفادار اور محبت کرنے والی بیوی تھیں۔ اپنی نیکی اور غریبوں کی مدد کے لیے ہر وقت تیار رہنے کی عادت کی وجہ سے انھیں سارے عرب میں مقبولیت حاصل تھی۔ وہ رسول اللہؐ کے ساتھ چوبیس سال رہیں۔ رسول اللہؐ کو بھی ان سے بے حد محبّت تھی۔ حضرت خدیجہ کا انتقال رسول اللہؐ کے مدینے جانے سے پہلے ہوگیا تھا۔ وہ ہمیشہ آپ کی کمی محسوس کرتے رہے اور کہا کرتے تھے کہ ’’ خدیجہ کے مجھ پر بہت احسان ہیں۔ انھوں نے اس وقت میری مدد کی جب مکّہ کا ذرّہ ذرّہ میرا دشمن تھا‘‘۔

(ادارہ)

© NCERT not to be republished

مشق

معنی یاد کیجیے

رُخ : طرف

تجارت : خریدنا، بیچنا

درخواست : گزارش، التجا

قبول : ماننا

بے مثال : لاجواب، جس کی کوئی مثال نہ ہو

متاثر : اثر لینا

پیغام : پیغام کوئی بات کہلا بھیجنا

انتہائی : بے حد، حد سے زیادہ

وفادار : فرمانبردار

مقبولیت : شہرت، بہت مشہور ہونا

انتقال : مرجانا

احسان : بھلائی، نیکی

ان سوالوں کے جواب دیجیے

1. ملک عرب کے سب سے مشہور شہر کون کون سے ہیں؟
2. مسلمان کس طرف رُخ کرکے نماز پڑھتے ہیں؟

© NCERT not to be republished

2019-20

3. اسلام کے پیغمبر حضرت محمدؐ کا روضہ عرب کے کس شہر میں ہے؟

4. شہر مکّہ کی مال دار اور نیک بیوی کا نام کیا تھا؟

5. حضرت خدیجہؓ کہاں رہتی تھیں اور کیا کام کرتی تھیں؟

6. حضرت محمدؐ اپنی کن خوبیوں کی وجہ سے پورے مکّہ میں مشہور تھے؟

7. حضرت خدیجہ نے اپنا تجارت کا مال کس کو دینا پسند کیا؟

8. حضرت خدیجہ نے حضور رسول اللہ کو کیا پیغام بھیجا؟

9. حضرت خدیجہؓ سارے عرب میں اپنی کس عادت کی وجہ سے مشہور تھیں؟

10. حضرت خدیجہؓ رسول اللہؐ کے ساتھ کتنے برس رہیں؟

11. حضرت خدیجہؓ کی وفات کے بعد آپ انھیں یاد کرکے کیا کہتے تھے؟

نیچے دیے ہوئے لفظوں کو جملوں میں استعمال کروائیے

روضہ　　تجارت　　فائدہ　　پیغام　　محبت

واحد سے جمع اور جمع سے واحد بنوائیے

ملک　　طرف　　جگہوں　　مدد　　کانوں　　شہروں　　فائدہ

وقت　　خوشی　　نیکی　　غریبوں　　عادت　　احسان

ان لفظوں کے متضاد لکھوائیے

نیک　　سچ　　ایمانداری　　خوشی　　محبت　　دشمن

© NCERT not to be republished

نیچے دیے ہوئے لفظوں سے خالی جگہوں کو بھروائیے

محسوس وقت مقبولیت ذرّہ ذرّہ انتقال وفادار رسول اللہؐ مدینہ

احسان بیوی عادت مدد بے حد ہمیشہ غریبوں چوبیس

حضرت خدیجہؓ رسول اللہؐ کی انتہائی.................اور محبت کرنے والی.................تھیں وہ اپنی نیکی اور.................کی مدد کے لیے ہر.................تیار رہنے کی.................کی وجہ سے انھیں سارے عرب میں.................حاصل تھی۔ وہ رسول اللہؐ کے ساتھ.................سال رہیں.................کو بھی ان سے.................محبت تھی۔ حضرت خدیجہؓ کا.................رسول اللہؐ کے.................جانے سے پہلے ہوگیا تھا۔ وہ.................آپ کی کمی.................کرتے رہے اور کہا کرتے تھے کہ خدیجہؓ کے مجھ پر بہت.................ہیں۔ انھوں نے اس وقت میری.................کی جب مکّہ کا.................میرا دشمن تھا۔

عملی کام

- حضرت خدیجہؓ کے بارے میں پانچ جملے لکھیے
- ہندوستان کی پانچ مشہور خواتین کے نام لکھیے
- ''مال'' میں دار جوڑ کر مال دار بنتا ہے اسی طرح آپ بھی دار لگا کر دس مرکّب الفاظ لکھیے

© NCERT not to be republished
2019-20

غور کرنے کی بات

ابھی آپ نے جو سبق پڑھا اس میں حضرتؐ ، آپؐ اور خدیجہؓ وغیرہ الفاظ استعمال ہوئے ہیں۔ آپ غور کریں حضرت اور آپ لفظ پر چھوٹا سا ''ص'' لکھا ہوا ہے اور خدیجہ ''رض'' لکھا ہوا ہے۔

''ص''،صلّی اللہ علیہ وسلّم کا مخفف یا اس کی مختصر شکل ہے۔ جس کے معنی ہیں۔ اللہ کی رحمت وسلامتی ان پر ہو'' اور ''رض'' رضی اللہ عنہا کا مخفف اس کی یا مختصر شکل ہے۔ جس کے معنی ''اللہ اُن سے راضی ہو''۔

© NCERT not to be republished